سوکر اٹھنے کے بعد کپڑوں پر تری دیکھی تو غسل کا حکم

مجیب: محمد عرفان مدنی عطاری

فتوی نمبر: WAT-1367

تاریخ اجراء: 11رجب المرجب1444ھ/03فروری2023ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

نیند سے اٹھنے پر کپڑوں پر تری پائے، منی وغیرہ ہونے کا یقین نہیں، تو غسل کا حکم ہو گا یا نہیں؟

بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

سوکر اٹھ کر کپڑے یا بدن پر تری دیکھی تو اس کے حوالے سے تفصیل درج ذیل ہے:

(1)یقین ہے کہ یہ نہ منی ہے، نہ مذی، بلکہ ودی یا پسینہ یا کچھ اور ہے تو غسل واجب نہیں۔(2)یقین ہو کہ یہ منی ہے تو ہر حال میں غسل واجب ہے، اگرچہ احتلام یاد نہ ہو۔

()ان کے علاوہ تین مزید صورتیں ہیں:

(3)منی ہونے کا احتمال ہو۔(خواہ یوں کہ ساتھ ودی کا احتمال ہو یا مذی کا یا تینوں کا)(4)یا مذی ہونے کا یقین ہو(5)یا منی نہ ہونا تو یقینی ہے لیکن مذی ہونے کا احتمال ہو۔

حکم: ان تینوں صورتوں میں اگر احتلام ہونا یاد ہے، تب تو بہر صورت غسل واجب ہے۔

اور اگر احتلام یاد نہیں تو ان کی تفصیل درج ذیل ہے:

(1)تیسری صورت کہ جس میں منی نہ ہونا یقینی ہے اور مذی کا احتمال ہے، اس میں غسل نہیں۔

(2)اور پہلی صورت کہ جس میں منی کا احتمال ہے، اس میں بہر صورت غسل واجب ہے۔

نوٹ:

ہاں ایک صورت کا استثناء ہے کہ: منی کے ساتھ مذی کا احتمال ہے اور سونے سے پہلے شہوت تھی، اب جاگ کر تری دیکھی، احتلام یاد نہیں اور اس کے مذی ہونے کا بھی احتمال ہے تو غسل واجب نہیں، جب تک اس کے منی ہونے کا یقین نہیں ہوتا۔اور اگر سونے سے پہلے شہوت نہ تھی یا تھی لیکن نیند آنے سے اتنا وقت پہلے ختم ہو چکی تھی کہ مذی جو نکلنی

تھی نکل کر صاف ہو چکی، اس کے بعد سویا اور اب جاگ کر تری دیکھی اور اس کے منی و مذی ہونے کا احتمال ہے تو غسل واجب ہو گا۔

()اور دوسری صورت کہ جس میں مذی کا یقین ہو، اس صورت میں بھی غسل واجب ہے۔(فتاوی رضویہ، ج01، حصہ ب، ص623تا655، رضافاونڈیشن، لاہور)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net